Novel
Welcome To The Group

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کافر اور مسلمان

اسامہ انصاری

عشق محبت عبادت بندگی سکون جنون

کتنا کچھ ہوتا ہے نا وہ شخص جو اپنا ہوتا ہے دنیا کا دستور ہے کہ ذات سے باہر نسل سے باہر اوقات سے باہر کوئی نہ جائے گا شادی اپنی ذات میں ہوگی اور اس بات نے کئی لوگوں کے گھر اجاڑے ہیں لیکن میرے دوستوں! جب بات عشق محبت عبادت کی آجائے تو کوگ مذہب بھول جاتے ہیں تو پھر ذات نسل کا کیا کرنا جب وہ عاشق بن جاتے ہیں تو انہیں کسی سے کوئی غرض نہیں ہوتی بس وہ سکون چاہتے ہیں وہ جسم نہیں چاہتے وہ روح چاہتے ہیں وہ عشق چاہتے ہیں مذہب یا ذات نہیں چاہتے کوئی کافر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Kafir Or Musalman | By Usama Ansari (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے مسلمان ہوتا ہے تو کوئی مسلمان سے کافر ہوجاتا ہے . عشق سکون ہے روح سے روح تک کا معشوق کا ایک نظر بھر کی دیکھ لینا ہی عاشق کی کل کائنات ہوتی ہے.

کالج کی لائبریری میں ارطاس اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھا کتابیں پڑھ رہا تھا اچانک وہ سب زور زور سے ہنسنے لگ گئے تو لائبریرین سر نے پوچھا :ارطاس بیٹا کیا بات ہے اتنا زور زور سے ہنس رہے ہو خیر تو ہے نا !تو ارطاس نے کیا کوئی بات نہیں سر یہاں لکھا ہے کہ "وہ کسی فقیر کے لیے کافر سے مسلمان ہوگئی "سر ارطاس کی بات سن کر مسکرائے اور بولے "بیٹا جب وہ رب انسان کو بنا سکتا یے تو انسان کو بدل بھی سکتا ہے وہ انسان کو کافر یا مسلمان نہیں بناتا وہ انسان کو انسان بناتا ہے مسلمان یا کافر کس کو اور کب بنانا ہے وہ خوب جانتا ہے اور جب کسی کو محبت ہوجائے تو وہ کچھ نہیں چاہتا سوائے محبوب کے اور بیشک وہ رب سب کا رازدار ہے "ارطاس یہ باتیں سن کر بہت حیران ہوا اور کتاب رکھ کر باہر آکر بیٹھ گیا

ارطاس عیسائی تھا)کریسچین (اور ایک اچھی اور امیر فیملی سے تعلق رکھتا تھا وہ پڑھائی میں بہت اچھا تھا اور اپنے کالج کی سٹوڈنٹ فورس کا صدر تھا اس کے تین دوست

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت خاص تھے جو سب مسلمان تھے جن میں ایک عثمان ایک عدنان اور ایک عمران تھا وہ چاروں بہت اچھے دوست تھے ہمیشہ ساتھ رہتے تھے اور چاروں کی جسامت بھی بہت ٹھوس تھی عمران کا تعلق ایک غریب گھرانے سے تھا اور باقی تینوں اچھی فیملی سے تھے .ایک دن ارطاس نے عثمان سے پوچھا کہ میں جب چاہوں اسلام میں داخل ہو سکتا ہوں؟ یہ سب رب کے کام ہیں میرے دوست وہ جب چاہے جسے چاہے عزت دے جسے چاہے ذلت دے عثمان نے جواب دیا;ارطاس تھا تو عیسائی لیکن اس نے کبھی کسی کا برا نہیں چاہا یہاں تک کہ کالج میں جس کسی کو پیسوں یا کسی بھی طرح کی ضرورت ہوتی وہ ارطاس سے کہتے اور ارطاس ان کی ضرورت پوری کرتا وہ لوگوں کی مدد کرکے بہت خوش ہوتا تھا ایک دن کالج میں عمران نہیں آیا تو ارطاس نے فون کیا تو اس نے کہا میرے والد صاحب کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور ڈاکٹر ان کا علاج نہیں کررہا ہم سرکاری ہسپتال میں ہیں یہاں کوئی بھی ہماری نہیں سن رہا سفارشوں پر کام ہورہے ہیں عمران کی باتیں سن کر ان تینوں دوستوں نے اپنے اپنے گھر سے اپنی کاریں لیں اور عمران کے پاس جا پہنچے عدنان نے اپنے والد صاحب کو فون کیا جو سیاستدان تھے اور عمران کے باپ کا علاج کروادیا لیکن ارطاس نے ج .وہاں غریب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لوگوں کو دیکھا تو اس کا بہت دل دکھا کہ یہ ایسا کیوں ہے کیوں یہ لوگ خدا کو بھولے بیٹھے ہیں خیر وہ وہاں سے گھر آگئے رات کو وہ دوست پھر اکٹھے ہوئے ارطاس بہت پریشان تھا عدنان نے وجہ پوچھی تو اس نے کہا کہ مجھے ہسپتال میں بیٹھے لوگوں کی بہت فکر ہوئی تمھارے والد صاحب تو سیاستدان ہیں نا تم انہیں کیوں نہیں کہتے کہ یہ سب ٹھیک کرواؤ سب اس کی باتیں سن کر پریشان ہوگئے اور گھر چل دیے ان کے سیکنڈ ایئر کے پیپر ختم ہوئے اور رزلٹ کا انتظار کررہے تھے اس دوران وہ ایک دوسرے سے کم ملتے تھے رزلٹ آیا تو چاروں نے اچھے نمبر حاصل کیے وہ سب پارٹی کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے عثمان اور عدنان نے کہا ہم دوسرے شہر جارہیں ہیں اور تم دونوں !عمران نے کہا میرے باپ کے پاس اتنے پیسے نہیں ہیں میں آگے نہیں پڑھ سکتا تو ارطاس نے کہا تو فکر نہ کر دو دوست اس پار تو دو دوست اس پار یہ کہہ کر سب نے ایک دوسرے کو الوداع کہا اور چلے گئے اگلی صبح ارطاس نے عمران کو ساتھ لیا اور یونیورسٹی میں ایڈمیشن کروالیا کلاس کا پہلا دن تھا تو ایک لڑکی جس کا نام مریم تھا وہ ارطاس کو بہت پسند آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک دن ارطاس لائبریری میں بیٹھا "اردو اشعار "کی ایک کتاب پڑھ رہا تھا جس میں اسے ایک شعر نے بہت پریشان کیا.

شعر ہے کہ

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر

مذہب عشق اختیار کیا

لیکن اگر کافر کو ہی عشق ہوجائے تو وہ کیا ہوگا؟ بہت سے سوال جو ارطاس کے دماغ میں جنم لے رہے تھے یہ شعرقق اس شاعر نے کیا سوچ کر لکھا؟ کیا کافر کو عشق نہیں ہو سکتا؟ اس سوال کا جواب جاننا ضروری ہوگیا تھا وہ بہت گہری سوچوں میں تھا کی مریم اپنی دوستوں کے ساتھ آئی اور ارطاس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھ گئی مریم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا تعلق بھی ایک اچھے خاندان سے تھا اور اس کے گھر کا ماحول بہت شوخیانہ طرح کا تھا مریم خود بھی ایک بہت شوخی اور چنچل مزاج لڑکی تھی وہ بدتمیز بھی بہت تھی .ارطاس ابھی ان باتوں سے ناواقف تھا مریم کو دیکھ کر اس کا دل اور دماغ صرف مریم کو ہی سوچنے لگا مریم بہت خوبصورت تھی یونیورسٹی کے کئ لڑکے اس کا پیچھا کرتے اسے چھیڑتے لیکن وہ بھی کسی سے کہاں کم تھی وہ ان لڑکا کو اتنا ذلیل کرتی کہ لڑکے اسے بہن کہ کر بلاتے ارطاس کے دل میں اس کے لیے محبت بڑھتی جارہی تھی ارطاس نے عثمان اور عدنان کو فون کیا اور انہیں مریم کے بارے میں بتایا وہ دونوں بہت خوش ہوئے اور ارطاس سے کہا کہ اسے ابھی نہیں بتانا کہ تو اس سے پیار کرتا ہے ہمارا یہاں دل نہیں لگ رہا ہے ہم تیری یونیورسٹی آرہے ہیں ہمیں ایک مہینہ لگ جائے گا جب تک بھابھی کا خیال رکھ ارطاس نے بات ختم کی اور یونیورسٹی چلا گیا جب وہ یونیورسٹی گیا تو وہاں کا ماحول ہی الگ تھا مریم کے اردگرد بہت سے لڑکے لڑکیاں تھیں ارطاس عمران سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ یونیورسٹی سٹوڈنٹس الیکشن ہیں اور مریم نے الیکشن میں کھڑی ہورہی ہے اور اس کے مقابلے میں اس کے ڈر سے کوئی کھڑا نہیں ہورہا ارطاس نے کہا جو پہلے صدر تھا وہ کیوں نہیں کھڑا ہورہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمران نے کہا وہ مریم کے پیچھے پڑا ہے اور اس کی حمایت میں بیٹھ گیا اب مریم ہی جیتے گی ارطاس نے کہا عمران فارم جمع کروادے تو لڑیگا مریم کیخلاف عمران نے کہا بھائی تو اپنی محبت میں پنگا لے رہا ہے ارطاس نے کہا محبت کی فکر مجھے نہیں وہ ہمارا اب فیصلہ کرے گا لیکن اگر یہ جیت گئی تو یونیورسٹی کا ماحول خراب ہوجائے گا عمران نے کہا ہمارے پاس تو سپورٹ بھی نہیں ہے ہم دو کیا کرلیں گے ارطاس نے کہا اب دو نہیں اب چار ہونگے عمران نے کہا باقی دو کون؟ ارطاس نے کہا وہ دونوں واپس آرہے ہیں عمران بہت خوش ہوا اور فارم جمع کروایا مریم کو جب پتا چلا کہ کوئی لڑکا اس کے مقابلے میں ہے تو وہ اگلے دن عمران کے پاس آئی عمران اکیلا کنٹین میں بیٹھا تھا مریم کہنے لگی کہ تمھاری اوقات ہی کیا ہے میرے خلاف کھڑے ہونے کی تمھیں پتا بھی ہے کہ تم جتنی دیر میں تیس روپے کی چائے پیتے ہونا میں اتنی دیر میں تین ہزار خرچ کرلیتی ہوں تمھارے پاس تو نا پیسے ہیں نا سپورٹ تم کیسے جیتے گو؟ عمران نے کہا اگر تم میرے بھائی کی امانت نہ ہوتی تو میں تمھیں اس بات کا جواب تھپڑ سے دیتا یہ سن کر مریم نے عمران کو تھپڑ مارا اور لڑکوں سے مار پڑوائی اور چلی گئی ارطاس کو جب یہ پتا چلا تو وہ عمران کو لیکر مریم کے پاس گیا اور کہا "جو کہوں گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آرام سے سن کر فیصلہ کرنا مجھے تم سے محبت ہے تمھیں ہمیشہ خوش رکھوں گا تمھارے سارے لاڈ پورے کرونگا تم الیکشن سے پیچھے ہٹ جاؤ اور عمران سے معافی مانگو "یہ سن کر مریم ہنسنے لگی اور ارطاس کو کہا تم دونوں کون ہو تمھیں کون جانتا ہے دفعہ ہوجاؤں غریب لوگ پتا نہیں کہاں سے آجاتے ہیں منہ اٹھا کر .اور ہمت دیکھو مجھے پرپوز کررہے ہو .ارطاس نے کہا "غریبی کی بات نہ کرو جس کے پاس عمران جیسے دوست ہونا وہ غریب کیسے ہوسکتے ہیں اور بات رہی تمھاری تم سے پیار تھا تمہیں بتادیا نہیں تجھ جیسی لاکھوں لڑکیاں یاروں پر قربان کردوں میری ضد ہے میں تم سے عشق کرونگا تمہیں مجھ سے عشق ہو گا لیکن میں تمھیں نہیں ملونگا تم اپنے رب کو بھول گئی ہو اور کافر ہورہی ہو تم اپنے رب سے مجھے گڑگڑا کر مانگو گی لیکن میں تمھارے سامنے ہی دم توڑونگا "مریم نے مزاحیہ انداز میں ہنستے ہوئے کہا دفعہ ہوجاؤ اور جیت کر دکھاؤ اب وہ وہاں سے واپس آگئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارطاس خاموش بیٹھا تھا اور عمران پاس کھڑا مسلسل اسے ایک ہی بات کہہ رہا تھا کہ

بھائی ابھی کچھ نہیں بگڑا ابھی بھی وقت ہے میں اسے سمجھا دونگا یہ ضد چھوڑ دے

الیکشن نہیں لڑتے ویسے بھی ہمارے پاس سپورٹ نہیں ہے سب ٹھیک ہوجائے گا میں

مریم بھابھی سے معافی مانگوں گا اس کے پاؤں پڑ جاؤنگا اسے کہوں گا کہ ارطاس بہت

اچھا لڑکا ہے وہ پیار کرتا ہے مجھ غریب کی سن ہی لے گی ارطاس نے کہا عمران

اچھائی کا دوسروں کو بتانا پڑے تو لعنت ایسی اچھائی پر تو میری ضد سے واقف نہیں

ہے اگر میں چاہتا تو میں یہ پنگا نہ لیتا مجھے اسکا غرور توڑنا ہے اس لیے نہیں کہ اس کی

بیعزتی ہو بلکہ اس لیے کہ اس نے تیری بیعزتی کی اور تو فکر نہ کر عدنان اور عثمان کو

میں نے سب حالات سے آگاہ کردیا اب وہ کل آرہے ہیں اور صبح جلدی اٹھ جانا

انہیں لینے کے لیے جانا ہے اور اس بارے میں تو نہ سوچ کچھ نہیں ہوگا عمران نے کہا

میں تو بس یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر وہ جیت جائے تو وہ کبھی بھی تجھے نہیں ملے گی

ارطاس نے کہا چاہتا تو میں بھی ہوں لیکن اسے جیتنے نہیں دینا اب کھڑا ہو چائے پینے

چلتے ہیں وہ کنٹین پر بیٹھے چائے پی رہے تھے اور عمران کو گھر سے اس کے والد

صاحب کا فون آگیا اور وہ چلا گیا ارطاس اکیلا بیٹھا کہ مریم اپنے دوستوں کے ساتھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس کے پاس آئی اور کہا مجھے پیار ہو گیا میں تمھارے بغیر نہیں رہ سکتی مجھے اپنا ساتھ لے جاؤ اور یہ کہہ کر ہنسنے لگ گئی اور کہا کہ تم خود کو کیا سمجھتے ہو تمھارے ایک دوست کے سوا کالج میں تمھیں اور کوئی نہیں جانتا اب وہ دوست بھی پیچھے ہٹ جائے گا ارطاس نے کہا "جو لوگ محبت کا مذاق بناتے ہیں نا! محبت ان کو اس طرح ستاتی ہے کہ جب وہ محبت کو تھامنے کے لیے آگے بڑھے اور محبت پیچھے ہو جاتی ہے" اور رہی بات میری دوستی کی ہماری دوستی آج کہ نہیں ہے جو ٹوٹ جائے جب تم نے لفظ دوستی سیکھا تھا نا اس وقت لوگ ہماری مثالیں دیتے تھے تم نے جو کرنا ہے کر لو لیکن باتیں اتنی کرو جتنی تم سن سکو تم میرے بارے میں کیا جانتی ہو تم میرے بارے میں جس دن جان گئی تو سمجھو تمھاری جان گئی مریم نے کہا یہ دھمکی ہے کیا؟ ویسے بھی مجھے غریب طبقے سے کچھ لینا دینا نہیں اور اب تم کل کے دن کا انتظار کرو اور یہ کہہ کر چلی گئی اگلی صبح ارطاس نے عمران کو فون کیا لیکن عمران کا نمبر بند تھا وہ اس کے گھر گیا تو اس کی ماں نے کہا تم ہمارے لڑکے کا پیچھا چھوڑ دو اس کی ایک بہن ہے اس نے ابھی اس کی شادی کروانی ہے اس نے اچھی نوکری کرنی ہے اس کے باپ کی طبیعت خراب رہتی ہے میں لوگوں کے گھروں کے کام کرتی ہوں ہمیں اپنا بیٹا نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گنوانا تم چلے جاؤ اور آئندہ مت آنا عمران اندر کھڑا یہ سب سن رہا تھا اور اسکی آنکھیں نم تھیں خیر ارطاس چپ چاپ وہاں سے عدنان اور عثمان کو لینے چلا گیا وہ ان دونوں کو دیکھ کر بہت خوش ہوا لیکن اس کا چہرہ اداس سا تھا اور ہوتا بھی کیوں نا جب کسی چارپائی کا ایک پایہ ٹوٹ جاتا ہے تو وہ کبھی ٹھیک سے کھڑی نہیں ہوپاتی عدنان نے اسے گلے لگایا تو وہ روپڑا عدنان اور عثمان پریشان ہوگئے کہ اسے کیا ہوا ابھی تو خوش تھا رات کو اتنا ہنسا ہے یہ لیکن اب کیا ہوا عدنان نے وجہ پوچھی تو اس نے عمران کا سب قصہ بتادیا عدنان اور عثمان بہت پریشان ہوئے اور کہا فکر نہ کر ہم ہیں نا ہم سب سنبھال لیں گے ارطاس نے ان دونوں کو ان کے گھر چھوڑا اور چرچ چلا گیا وہاں جا کر رونے لگا تو چرچ کے فادر آئے اور کہا کچھ قیمتی چیز کھو گئ ہے کیا بیٹا؟ ارطاس نے کہا چارپائی ٹوٹ گئی فادر ایک دوست کم ہوگیا فادر نے کہا بیٹا جب تمھیں لگے نا کہ تمھارا دوست تمھارے ساتھ نہیں ہے جب ہی وہ تمھارے ساتھ ہوتا ہے اور تم بے فکر رہو خدا سے جو مانگو گے وہ ملے گا بس مانگنا سچے دل سے مانگنا وہ تمھاری چارپائی کا پایہ دوبارہ جوڑ دے گا ارطاس چرچ سے واپس گھر آگیا اور پریشان تھا اس نے عثمان کو فون کیا اور اس سے پوچھا کہ عمران سے ملاقات ہوئی اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے کہا ملاقات ہوگئی صبح ملتے ہیں پھر بتاتا ہوں صبح وہ تینوں یونورسٹی کے لیے تیار ہوئے عدنان نے کہا میں اپنی کار لے آتا ہوں ارطاس نے منع کر دیا اور کہاں کہ ہم رکشہ پر جائیں گے تینوں تیار ہوکر رکشہ پر یونیورسٹی پہنچے ارطاس نے عثمان سے پوچھا کہ کیا کہا عمران نے عثمان نے بتایا کہ مریم نے کچھ پولیس والے اس کے گھر بجھوائے تھے اور اس کے باپ کو دھمکی دی ہے کہ اپنے لڑکے کو ان سب کاموں سے دور رکھو نہیں تو ہم اسے مار ڈالیں گے اس لیے وہ تم سے دور ہے اور تم سے معافی بھی مانگی ہے ارطاس نے لمبی سانس لی اور کہا اب؟ عثمان نے ہنستے ہوئے کہا اب کیا اب تو ہمارا عدنان ہی کھڑا ہوگا ہماری بھابھی کیخلاف عدنان نے ہچکچاتے ہوئے کہا مم .. میں ! عثمان نے کہا جی اب تمھاری سیاست کام آئے گی عدنان نے اپنا اور عثمان کا ایڈمیشن کروایا اور الیکشن کی تیاریاں شروع کیں تینوں دوست کلاس سے باہر آرہے تھے مریم نے روک کر کہا نئے لڑکے آئے اور دوست بنا بھی لیے ایک دوست تو پیچھے ہٹ گیا یہ بھی ہٹ جائیں گے عدنان نے کہا بھابھی جی جس دوست کو تم نے ہٹایا ہے نا اور جس طرح ہٹوایا ہے اگر ہم چاہیں تو وہ پولیس والے ابھی یہاں آکر پوری یونیورسٹی کے سامنے عمران سے معافی بھی مانگیں گے اور تمھیں پکڑ کر بھی لے جائیں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم ہنسی اور کہا مذاق بند کرو اتنی ہمت ہے تو کر کے دکھاؤ جو کہا ہے عدنان اپنی جیب سے موبائل نکالنے لگا تو ارطاس نے منع کردیا اور مریم سے کہا تم یہاں سے چلی جاؤ خدا کا واسطہ.....

ارطاس کی باتیں سن کر مریم چلی گئی اور عدنان اور عثمان نے ارطاس کا حوصلہ دیا ارطاس نے کہا یار پڑھائی مکمل کرکے سب سے دور چلے جانا پھر کبھی واپس نہیں آنا الیکشن آنے میں دو دن رہ گئے تھے اور کوئی بھی سپورٹ کرنے والا نہیں تھا عدنان کو . تینوں پریشان تھے ارطاس خوش تھا اور اداس بھی تھا یونیورسٹی سے چھٹی کرکے وہ تینوں ہوٹل گئے اور عمران کو بھی فون کرکے بلا لیا عمران کو ہر بات سے آگاہ کیا اور کہا صبح یونیورسٹی آنا ہے اور جانے سے پہلے عدنان کے گھر اکٹھے ہونا ہے وہاں سے ہی جانا ہے چاروں کو صبح کا انتظار تھا راتوں رات وہ اتنا کچھ کر چکا تھا کہ ارطاس کو یقین تھا الیکشن وہ ہی جیتیں گے ایسا کیا کیا ارطاس نے جس سے سب کو بے فکر رہنے کا کہا؟ سب اپنے بستر پر لیٹے سوچ رہے تھے صبح ہوئی اور سب عدنان کے گھر آگئے اور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عثمان اور ارطاس اپنی اپنی گاڑیاں لیکر آئے تھے عدنان کو بھی کہا تم بھی اپنی گاڑی لے لو اور عمران کو ارطاس نے اپنے ساتھ بٹھایا اور ان کے ساتھ عدنان کے والد کے گارڈ تھے مانوں کی جیسے کوئی افسر جارہا ہو پروٹوکول کے ساتھ جیسے ہی ان کی گاڑیاں یونیورسٹی کے گیٹ کے پاس آئیں پوری یونیورسٹی کی نظریں ان کی کاروں پر تھیں مریم بھی ان گاڑیوں کو بہت شوق سے دیکھ رہی تھی اس نے ایسے گاڑیاں فلموں میں یا ڈراموں میں ہی دیکھی تھیں جب وہ چاروں گاڑیوں سے اترے تو مریم اور اس کے دوستوں کے منہ دیکھنے والے تھے جیسے ہی وہ اتر کر کلاس کی طرف جانے لگے پوری یونیورسٹی "عدنان زندہ باد "کے نعروں سے گونج اٹھی مریم نے یونیورسٹی کے سابقہ صدر سے پوچھا کہ لگتا ہے کرائے کی گاڑیاں لیکر آگئے تو اس لڑکے نے کہا مریم جس آدمی کی سفارش پر تم یونیورسٹی میں داخل ہوئی ہو نا !اس سیاستدان کا بیٹا ہے عدنان !اور جو کار تم چلاتی ہو نا اس کمپنی کے اونر کا بیٹا ہے ارطاس !جس برانڈ کے تم کپڑے پہنتی ہو نا اس برانڈ کے مالک کا بیٹا ہے عثمان اور رہی بات عمران کی وہ بھی تم دیکھ لو ارطاس نے عمران کا ہاتھ پکڑا اور پوری یونیورسٹی کے سامنے کہا کہ میرے دوست عدنان کی شادی عمران کی بہن سے ہوگی اب یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غریب نہیں ہماری فیملیوں کا حصہ ہے مریم نے اس لڑکے سے کہا تم ان سب کو کب سے جانتے ہو تو لڑکے نے کہا جانتا تو بہت پہلے سے ہوں لیکن پہچانا کل ہے جس کالج میں یہ چاروں دوست پڑھ کر آئے ہیں نا میں اس کالج کے لائبریرین کا بیٹا ہوں میرے بابا ان چاروں کا بہت ذکر کرتے ہیں اور ان مجھے ہمیشہ کہتے تھے کہ دوست بنانے ہیں تو ایسے بنانا لیکن میں نے کبھی انکیں دیکھا نہیں تھا آج مجھے اس مقام تک پہنچانے والے یہ چاروں ہیں مجھے اس یونیورسٹی میں پڑھانے والے یہ چاروں ہیں اس لیے میں نے اپنی ساری سپورٹ ان کو دے دی مریم کو یہ سن کر بہت غصہ آیا اور اس نے سب کے سامنے ارطاس کے منہ پر تھپڑ مارا عدنان ہاتھ اٹھانے لگا لیکن ارطاس نے منع کردیا اور مریم سے کہا "جب یار اپنے یار کو مارے تو اسے مار کر چلے جانا چاہیے کیونکہ جب تک وہ کھڑا رہے گا محبت کی توہین ہوگی "اس لیے مہربانی کرو اور چلی جاؤ مریم وہاں سے روتی ہوئی چلی گئی ارطاس نے یہ سب کام راتوں رات کردیے تھے عدنان اور عمران کی فیملی کی رضامندی سے عدنان کا رشتہ کرنا لائبریرین سر اور ان کے بیٹے سے ملنا الیکشن کا دن آیا اور عدنان الیکشن جیت گیا مریم شرم کی وجہ سے دو ہفتتہ تک یونیورسٹی نہیں آئی اور ارطاس روز گیٹ کے پاس کھڑا اس کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انتظار کرتا وہ دو ہفتوں سے گھر نہیں گیا صبح یونیورسٹی اور یونیورسٹی کے بعد چرچ چلا جاتا اس کے دوست اس کی اس حرکت سے بہت پریشان تھا عدنان نے ایک دن کہا بھائی انٹی کا فون آیا تھا تو گھر چلا جا تو ارطاس نے کہا "جس یار کی راہ کو دیکھتا ہوں نا میں ایسا نا ہو وہ یار آئے مجھے وہاں نا دیکھ کر کہے کے ارطاس تو بہت بیوفا نکلا یار کچھ دن دور رہا تو وفا ہی بھول گیا "ارطاس کی یہ بات سن کر عدنان مریم کے گھر گیا اور کہا کہ ارطاس کی حالت ٹھیک نہیں وہ دو ہفتے سے گھر نہیں گیا مہربانی ایک دفعہ یونیورسٹی آجاؤ :مریم نے کہا اس نے سب کے سامنے میری بیعزتی کی تھی نا مجھے اپنی اوقات دکھائی تھی نا اب لوگ اس کی اوقات دیکھیں گے اور میں تو کل سے یونیورسٹی ضرور آؤنگی اگلے دن مریم یونیورسٹی آئی تو ارطاس نے اسے دیکھا اور اک آہ بھری اور بھاگا بھاگا گھر گیا اور تیار ہوکر آیا وہ کلاس میں آکر بیٹھا وہ مریم کو مسلسل دیکھ رہا تھا اس کا عشق دن بعدن پروان چڑھا جارہا تھا اس نے مریم سے اظہار کرنا چاہا لیکن اس نے چپ سادھ لی اور وہ پھر سے پہلے جیسا ہوگیا دوستوں کے ساتھ مل گیا اور بہت خوش تھا یونیورسٹی میں کوئی بھی مریم پر آنکھ رکھتا تو وہ آئندہ یونیورسٹی داخل نا ہوتا تھا وہ پھر سے لوگوں کی مدد کرنا شروع ہوگیا مریم اسے بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پسند تھی اس نے اپنے گھر میں مریم کی بات کی اس کے گھر والے خوش تھے لیکن کچھ افسردہ بھی تھے کیونکہ مریم مسلمان اور وہ مسیح تھا خیر وہ بات کرنے کے لیے مریم کے گھر گئے مریم کے گھر والوں نے منع کر دیا اور کہا کہ اگر لڑکا مسلمان ہو گا اور آپ لوگوں کو چھوڑے گا تو ہم نکاح کر دیں گے مریم نے یہ باتیں سنیں اور کہا کہ میں اس سے کبھی بھی شادی نہیں کرونگی اس نے مجھے کہا تھا کہ میں اسے پانے کے لیے تڑپوں گی اور وہ مجھے نہیں ملے گا مریم کی یہ باتیں سن کر ارطاس کے والدین واپس گھر آگئے اور ارطاس سے جھوٹ کہہ دیا کہ وہ ابھی سوچ کر بتائیں گے

ارطاس خوش تھا اس نے تینوں دوستوں کو دعوت دی عدنان نے خوشی کا سبب پوچھا تو اس نے کہا کہ بہت جلد خوشخبری مل جائے گی وہ چاروں بہت خوش ہوئے یونیورسٹی جاتے خوش رہتے ارطاس نے مریم کی طرف دیکھنا کم کر دیا تھا جس پر مریم سمجھی کہ اسے پتا لگ گیا ہو گا اب شرم کی وجہ سے دیکھتا نہیں ہو گا ارطاس کلاس میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھا تھا مریم اس کی ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئی ارطاس بہت گھبرا رہا تھا اور اس سے بات کرنا چاہتا تھا لیکن وہ کچھ کہہ نہیں پارہا تھا

پہلو میں محبوب بیٹھا ہے دل گھبرا رہا ہے

کچھ کہنا چاہتی ہے زبان اور ہونٹ تھرتھرا رہا ہے

وہ بہت خوش تھا کہ مریم نے کہا میری بات سنو !اب تم میرے لیے انجان لڑکے کے علاوہ کچھ نہیں ہو تمھیں پتا چل ہی گیا ہوگا میں نے رشتے سے انکار کردیا ارطاس نے جیسے ہی یہ بات سنی اس کے ہوش اڑ گئے مریم نے مزید کہا تمھیں بہت بھروسا ہے نا اپنی محبت پر تو جاؤ اور آج کے بعد کبھی نظر نہ آنا مجھے تم بالکل پسند نہیں ہو ارطاس نے کہا نظر نہیں آؤنگا لیکن اگر مجھے ملنا ہو نا مجھے خواب میں دیکھ لینا مریم نے کہا اتنے برے دن بھی نہیں کہ تم جیسے لڑکوں سے ملنا پڑے مجھے ارطاس نے کہا بے فکر رہو جب روح دور چلی جائے تو یہ جسم مردہ ہوجاتا ہے اور آج کے بعد نظر نہیں آؤنگا

تمھاری بات سر آنکھوں پر جناب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جانے کا ہی تو کہا ہے نا اور حکم !جناب

مریم کی یہ بات سن کر ارطاس گھر گیا اور گھر جا کر کسی سے کچھ نہیں کہا اپنا سب کچھ وہاں چھوڑا اور چلا گیا نہ اس کے پاس موبائل نہ پیسہ نہ دوست نہ پیار تھا تو بس جسم ارطاس چرچ جا کر رونے لگ گیا فادر آئے اور کہا بیٹا پھر پایہ ٹوٹ گیا کیا ارطاس نے کہا فادر پایہ توڑ کر جان چھوڑ کر جہان چھوڑ رہا ہوں !مجھے کسی کی بددعا لگی ہو گی کیا؟ میں نے کبھی بھی کسی کا برا نہیں چاہا نہ جانے میں نہ انجانے میں. میں مسیحی خاندان میں پیدا ہوا کیا یہ میری غلطی ہے؟ مجھے ایک کافر کہا گیا میں نے مان لیا محبوب جو کہے وہ مان لیا لیکن سب ماننے کے باوجود بھی محبت نہ ملے تو کیا کیا جائے میں نے بچپن سے آج تک صرف تین دوست بنائے اور وہ بھی مسلمان وہ دوست جنہیں میں کہوں تو جان دے دیں گے کافر صرف میں اپنے محبوب کو ہی لگا ان تین لڑکوں کو نہیں لگا کیا؟ ہم نے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا ساتھ بیٹھ کر پانی پیا؟ اگر محبت مسلمان کو ہی ہوتی ہے تو کافر کیوں بنایا اللہ نے؟ محبت دل سے ہوتی ہے ویسے بھی میں نے سنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے کہ عشق کا کوئی مذہب نہیں ہوتا؟ فادر !مجھے اب کسی سے کوئی سروکار نہیں ہے میری محبت ابھی مزید بڑھ رہی ہے میرے یار کا حکم ہے کہ میں اس نظر نہ آؤں اب سے میں صرف ایک انسان ہوں میرا کوئی مذہب نہیں آج کے بعد میں چرچ نہیں آؤنگا .فادر نے کہا رب تمھاری مدد کرے اور ارطاس وہاں سے چلا گیا کسی کو کچھ علم نہیں وہ کہا گیا دو ہفتے بعد وہ تینوں دوست یونورسٹی گئے تو مریم نے کہا ارطاس کہا ہے عثمان نے کہا تمھاری زبان سے اس کا نام اچھا نہیں لگتا مریم نے کہا مجھے وہ اچھا نہیں لگتا ویسے کب آئے گا وہ یونیورسٹی؟ عثمان نے کہا وہ اب نہیں آئے گا اسے کے عشق نے کہا تھا کہ تم آئندہ نظر نہ آنا وہ سب سے دور جا کر کہیں بس گیا مریم کو یہ سن کر برا لگا اور اس نے کہا میں نے تو مذاق میں کہا تھا عثمان نے کہا محبوب جب کہے چلا جا تو چلے جاتے ہیں چاہے مذاق ہی کیوں نہ ہو.مریم بہت برا محسوس کر رہی تھی وہ رات کو سو رہی تھی کہ ارطاس اس کے خواب میں آیا اور کہا یاد کررہی ہو کیا؟ مریم گھبرا کر اٹھ گئی اور ساری رات نہیں سوئی ارطاس سب سے بہت دور آچکا تھا ایک دن وہ کسی مسجد کے پاس بیٹھا تھا کچھ نمازی باہر آئے ایک نے ارطاس کو دیکھا اور کہا سنو نوجوان بھٹک گئے ہو کیا؟ کون ہو تم؟ کہاں سے آئے ہو اور اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمر میں بھیک مانگ رہے ہو خیر تو ہے نا؟ ارطاس نے کہا میں کون ہوں؟ میں کیا ہوں؟ یہ معنی نہیں رکھتا دیکھنا صرف یہ ہے کہ جو مانگنے آیا ہوں کیا وہ تمھارا رب دے سکتا ہے کیا مجھے؟ ارطاس کی یہ بات سن کر نمازی بھڑک اٹھے اور کہا اوئے کافر ہم تمھارا سر ابھی قلم کر دیں گے تم نے ہمارے رب کو سمجھ کیا رکھا ہے؟ وہاں ایک بزرگ بھی بیٹھے تھے انہوں نے کہا رک جاؤ اللہ کے بندوں! جو انسان اپنا سب کچھ چھوڑ کر اس بھری جوانی میں جو مانگ رہا ہے وہ بھیک کیا ہے سن تو لو! لازمی نہیں جو مسجد کے پاس بیٹھا ہو وہ پیسے مانگنے والا ہو بزرگ نے ارطاس کو دیکھ کر کہا تمھارے بیٹھنے کا طریقہ بتا رہا ہے کہ تم کبھی زمیں پر نہیں بیٹھے تمھارے بولنے کا طریقہ بتا رہا ہے تم ایک اچھے خاندان کے لگتے ہو تمھارا روتے ہوئے ہاتھ جوڑنے سے لگ رہا کہ جو مانگ رہے ہو وہ محبت ہے ارطاس نے کہا بزرگ جب دینے والا اللہ ہے تو پوچھنے والے یہ لوگ کون ہوتے ہیں؟ بزرگ نے ان نمازیوں سے کہا جاؤ اور اس بچے کو میرے پاس چھوڑ دو اس کے بعد وہ بزرگ ارطاس کو اپنے ساتھ لے گئے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بزرگ ارطاس کو اپنے ساتھ ایک چھوٹے سے مکان کی چھوٹی سی بیٹھک میں لے آئے اور کہا جوان تم یہاں آرام کرلو میں کچھ کھانے پینے کا انتظام کرتا ہوں ارطاس نے کہا بابا جی !میں ساتھ چلتا ہوں مجھے آرام کی عادت نہیں بس یار کو منانا ہے اور کچھ نہیں کرنا .بزرگ نے کہا اچھا چلو ارطاس ان کے ساتھ چلا گیا اور وہ جنگل میں گئے وہاں سے لکڑیاں کاٹیں اور بازار میں فروخت کر کے کھانے پینے کا سامان لے آئے ارطاس اور بزرگ نے بیٹھ کر کھانا کھایا ارطاس نے کہا بابا جی آپ کو کیسے پتا لگا کہ میں محبت مانگنے نکلا ہوں بابا نے کہا یار کہے تو وطن چھوڑنا پڑتا ہے یار کہے تو مانگنا پڑتا ہے محبت میں تو تو میں میں نہیں کرنی چاہیے یا تو محبت ایسی کرو کہ اپنی چلانی پڑے یا تو ایسی کرو کہ محبوب کی ماننی پڑے ارطاس نے کہا بابا جی میں نے تو ایسی کی تھی کہ میں اپنی چلا سکتا تھا بزرگ نے کہا جب تک یار راضی نہ ہو اپنی کیسے چلاؤ گے ارطاس نے کہا بابا جی آپ بھی کسی سے محبت کرتے تھے بزرگ جیسے ہی بولنے لگے تو آذان کی آواز آگئی بزرگ نے کہا میں نماز پڑھ آتا ہوں ارطاس نے کہا بابا جی میں بھی نماز پڑھ سکتا ہوں کیا؟ بزرگ نے کہا "وہ رب ہے وہ جسے چاہے سجدے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توفیق دیتا ہے اور جس سے چاہے چھین لیتا ہے" ارطاس نے کہا میرا من ہے کہ میں نماز پڑھوں بزرگ نے اسے اپنے ساتھ لیا اور مسجد میں لے گئے اپنے ساتھ وضو کروایا بزرگ نے کہا تم تو مسیح ہو لیکن اتنا اچھا وضو کرلیتے ہو ارطاس نے کہا بابا جی جس کے دوست مسلمان ہو وہ خود بھی کافر نہیں رہتا نماز مجھے بھی آتی ہے لیکن بلاوا آج آیا وہ نماز ادا کرنے کے لیے چلے گئے ارطاس ابھی پہلے ہی سجدے میں گیا کہ اسے مریم کا خیال آگیا اور وہ فوراً ہی سجدے سے اٹھ کر گھر بھاگ آیا بابا جی جب گھر آئے تو اس سے پوچھا کہ محبوب کی صورت نظر آگئ تھی کیا؟ ارطاس نے کہا بابا جیں تو صدق دل سے نماز پڑھ رہا تھا بزرگ نے کہا میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوتا ہے

یاد تو اس کی ابھی بھی آتی ہے

بری عادت ہے کہاں جاتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارطاس نے کہا وہ اب ساتھ نہیں ہیں بزرگ نے کہا بیٹا جب محبت کے درمیان رنگ روپ ذات پات مذہب آجائیں نہ تو عشق ایک امتحان بن جاتا ہے پھر ہمارے پاس ایک ہی راستہ ہوتا ہے محبوب کو بھول جاؤ یا مذہب چھوڑ دو اگر محبوب کو بھولو تو محبوب کہے گا کہ عشق میں شرک کیا محبوب کو چھوڑ کر سب کو چن لیا اگر مذہب چھوڑ دو تو اس پر کسی کا کوئی اختیار نہیں لیکن میں نے محبوب کو چن لیا مذہب چھوڑ دیا ہندو سے مسلمان ہوگیا ارطاس نے کہا اور محبوب کہاں؟ بزرگ نے کہا وہ رب بہت عظیم ہے وہ جو کرتا ہے اچھا کرتا ہے ارطاس نے کہا کبھی ملے نہیں آپ بزرگ نے کہا اگر اسے مل جاتا تو تمھیں نہ ملتا اب تم سوجاؤ رات ہو رہی ہے ارطاس سو گیا ارطاس کے دل میں مریم کے لیے محبت بہت بڑھ چکی ہے وہ اسے دیکھنا چاہتا تھا لیکن اسے مریم کی بات یاد آجاتی وہاں مریم اس گمان میں تھی کہ دیکھتے ہیں کتنی محبت کرتا ہے اور کتنی دیر رہ سکتا ہے امیر زادہ ہے زیادہ دیر تک غریب نہیں رہ سکتا لیکن اسے یہ نہیں پتا تھا جس امیری کی زندگی وہ جی رہا ہے لوگ اس زندگی کو ترستے ہیں مریم ایک دن یونیورسٹی کی لائبریری میں بیٹھی اپنی دوستوں کو تنگ کر رہی تھی کہ اچانک اس کی ایک دوست کی زبان سے نکلا کہ اسے ارطاس پسند ہے لیکن وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یونیورسٹی ہی نہیں آتا تو مریم کی زبان سے پتا نہیں اچانک ہی نکل گیا خبردار اس پر کسی نے نظر رکھی وہ میرا عاشق ہے اس کی یہ بات سن کر سب دوستیں حیران ہوگئی مریم خود بھی حیران ہوگئی کہ میں نے کیا کہا اور کیوں کہا وہ غصے میں گھر چلی گئی اور جا کر زور زور سے چلانے لگ گئی اس کی ماں آئی اور کہا بیٹی کیوں چلا رہی ہو کس بات کا غصہ ہے کسی نے کچھ کہا ہے کیا؟ مریم نے کہا یونیورسٹی کا ایک لڑکا تنگ کررہا ہے اس کی ماں نے کہا میں تمھارے بابا کو صبح تمھارے ساتھ بھیجوں گی اس کی شکایت آفس میں کرنا مریم نے کہا وہ یونیورسٹی نہیں آتا پتا نہیں کہا چلا گیا اس کی ماں نے کہا تو تنگ کیسے کرتا ہے فون کرتا ہے کیا؟ مریم نے کہا یہ ہی تو مسئلہ ہے خود بات نہیں کرتا رات کو خواب میں آتا ہے بنا کسی بات کے ذکر میں آتا ہے اس کی ماں نے کہا چلو کوئی بات نہیں خود ہی بھول جاؤ گی وہم ہے بس تمھارا. وہ سوگئی تہجد کے وقت اسے پھر ارطاس کا خواب آیا اور ارطاس نے کہا " جب پاس تھا تو غصہ کرتی تھی کیوں ہوں میں پاس اب دور چلا گیا تو میرا ذکر کرتی ہو میرے دور ہونے کا غصہ کرتی ہو یہ کیا ہورہا ہے تمھیں محبت تو نہیں ہو رہی اگر ہو بھی رہی ہے تو نہ کرو یاد ہے نا میں نے تمھارے سامنے مرنا ہے" مریم چلا کر اٹھ گئی نہیں میں تمھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مرنے نہیں دونگی اس کے ماں باپ بھاگے ہوئے آئے اور کہا کیا ہوا بیٹی مریم نے یہاں وہاں دیکھا اور کہا کچھ نہیں ڈر گئی تھی سو جاؤ مریم نے کہا نہیں تہجد کا وقت ہے میں تہجد پڑھ کر سو جاؤنگی اس کی ماں نے کہا بیٹا کیا ہوا تم اچانک اتنا ڈر گئی کہ تہجد پڑھو گی؟ مریم نے کہا جس کا ڈر ہے وہ ڈر دور کرنا ہے

مریم وضو کرنے چلی گئی اس کے دل و دماغ میں ارطاس کا ہی خیال تھا وہ وضو کرکے آئی اور نماز شروع کردی جیسے ہی نماز کے بعد اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اس کی زبان سے ایک ہی دعا نکلی اے اللہ ارطاس کو لمبی عمر دے وہ گھبرا گئی میں یہ کیا مانگ رہی ہوں لیکن اسے یہ نہیں پتا تھا دعا اس کی نہیں دعا تو اسکی قبول ہورہی تھی جس کے لیے وہ دعا مانگ رہی تھی مریم خود حیران تھی میرے ساتھ یہ کیا ہورہا ہے اس نے یہ بات اپنے دوستوں کو بتائی اس کی ایک دوست نے اس کے ذہن میں یہ ڈال دیا کہ تم نے جس کی محبت کو ٹھکرا دیا اسکی محبت تمھارا پیچھا نہیں چھوڑ رہی مریم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے کہا عثمان کہاں ملے گا اس کی دوستوں نے کہا کلاس میں ہو گا یا کنٹین میں مریم عثمان سے ملنے چلی گئی . عثمان سے مل کر اس نے اسے ساری بات بتائی اور کہا پلیز ارطاس کو ڈھونڈو میں نے اسے ملنا ہے عثمان نے کہا تم سے زیادہ ہمیں جلدی ہے اس سے ملنے کی ویسے بھی جب ملے گا ہم بتا دیں گے پھر مریم کے ذہن میں خیال آیا کے ارطاس نے کہا تھا جب بھی ملنا ہو مجھے یاد کرلینا میں آجاؤ گا مریم کو رات کا بے صبری سے انتظار تھا وہ رات کو سوئی اور ارطاس کو یاد کیا ارطاس اس کے خیال میں آگیا مریم نے کہا کون ہو تم کیا ہو تم کیوں مجھے پریشان کرتے ہو ارطاس نے کہا میں تو اب تم سے ملا بھی نہیں مریم نے کہا تم نہ بھی ملو تو میرے ساتھ رہتے ہو یونیورسٹی میں کوئی لڑکا مجھے مریم کے نام سے نہیں جانتا ہر لڑکا یہی کہتا ہے کہ ارطاس کی امانت ہے ارطاس مجھے تمہیں ملنا ہے پلیز مل جاؤ یہ کہہ کر مریم مے رونا شروع کر دیا . ارطاس نے کہا ٹھیک اب اٹھو اور نماز پڑھو اور رب سے التجا کرو وہ مجھے ملا دے گا اس کے بعد مریم کو کبھی اس کا خیال نہیں آیا مریم کے دل میں تو تھا وہ لیکن خیال میں نہیں اور وہاں ارطاس اس بزرگ کے ساتھ زندگی گزار رہا تھا وہ تہجد سمیت ساری نمازیں پڑھتا بزرگ کے ساتھ کام کرواتا اب وہ ایک امیر زادے سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک عام لڑکا بن چکا تھا عثمان کو اس کے کسی دوست نے ارطاس کی خبر دی کہ وہ فلاں جگہ ہوتا ہے وہ تینوں دوست یہ سن کر بہت خوش ہوئے اور ارطاس کو ملنے کی تیاری کی ظہر کی نماز کا وقت تھا وہ تینوں دوست کار میں آئے اور نماز ادا کرنے کے لیے مسجد میں داخل ہوگئے ارطاس سب سے پہلی صف میں اس بزرگ کے ساتھ کھڑا نماز ادا کر رہا تھا جیسے وہ نماز سے فارغ ہوئے ارطاس کو تلاش کرنے لگ گئے عمران نے کہا وہ مسجد میں کیا کرے گا کسی چرچ میں ہوگا عثان نے کہا مجھے تو لڑکے نے اسی مسجد کا کہا تھا میں بھی حیران تھا اسکی بات سن کر لیکن دیکھو اب !اتنی دیر میں ارطاس کی نظر اپنے دوستوں پر پڑھ گئی اس نے بزرگ کا ہاتھ پکڑا اور کہا.بابا جی آؤ !آپ کو کسی سے ملواتا ہوں اس کیبعد وہ.ان تینوں کے پاس آگیا اور کہا عثان ! عثان نے جیسے ہی آواز سنی اس کی آنکھوں سے آنسو آگئے اور پیچھے مڑ کر دیکھا تو ارطاس کھڑا تھا وک تینوں ارطاس کی حالت دیکھ کر حیران ہوگئے سفید رنگ کا سوٹ منہ پر ہلکا ہلکا نور چہرے پر ہلکی ہلکی داڑھی حالت فقراء جیسی عدنان نے کہا بھائی تو نے یہ کیا حال بنا لیا اپنا تو چل ہمارے ساتھ گھر میں سب تیرا انتظار کررہے ہیں ارطاس نے کہا یہ بابا جی !میرے سب کچھ ہیں یہاں مجھے اب کسی سے کوئی سروکار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میں نے وہ زندگی چھوڑ دی اب یہ ہی میری زندگی ہے آؤ تمھیں کھانا کھلاؤ کسی ہوٹل سے عثمان نے کہا ہوٹل نہیں جانا نہ کچھ کھانا ہے تجھ سے ملنا ہے اور ساتھ لیکر جانا ہے ارطاس نے مسکراتے ہوئے کہا اچھا آؤ تو سہی باہر کہیں بیٹھتے ہیں عدنان نے کہا باہر کیوں جہاں تو رہتا ہے وہاں ہی چلتے ہیں ارطاس نے کہا وہاں جاؤ گے تو تم ایک منٹ بھی نہیں بیٹھو گے تمھیں اے-سی داد کمروں کی عادت ہے کھلے گھروں کی عادت ہے عدنان نے کہا یار تو آگ میں بیٹھنے کا بھی کہے گا نا تو ہم بیٹھ جائیں گے ارطاس نے کہا اچھا چلو آؤ ارطاس مسجد سے باہر نکلا تو دوستوں نے کہا چل آ کار میں بیٹھ ارطاس کہا معذرت دوستوں میں نے یہ زندگی چھوڑ دی تم آؤ کار میں ہم پیدل جاتے ہیں عثمان نے کہا تم بیٹھو میں اس کے ساتھ ہی ہوں وہ یہ کہہ کر چل دیے کہ ایک جھونپڑی آئی اور ارطاس رک گیا اور کہا یہ ہمارا محل ہے آجاؤ اندر دوست اندر گئے تو بزرگ نے کہا بیٹوں یہ تمھارا بہت ذکر کرتا ہے بہت اچھے دوست ہو اس کے عثمان نے کہا بابا جی آپ ہی اسے سمجھاؤ یہ اپنا سب کچھ چھوڑ کر یہاں بیٹھا ہو اور وہاں اس کے عزیز تڑپ رہے ہیں بزرگ نے کہا بیٹوں جو رب چاہے گا وہی ہو گا اس کے کاموں میں ہم کچھ نہیں کر سکتے "بیشک وہ ہر چیز پہ قدرت رکھنے والا ہے" بزرگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی بات سن کر ان تینوں نے کہا بابا جی ہمارا ایک ہی دوست ہے اس کے علاوہ نہ ہم نے کوئی دوست بنایا ہے نہ اس نے کسی کو دوست بنایا ہے

اس کے بعد تینوں دوستوں نے اجازت چاہی اور کہا بابا جی دوست کا خیال رکھنا ارطاس نے کہا تم مجھے ملے ہو کسی کو پتا نہ چلے اور وہ وہاں سے چلے گئے.....

ایک دن ارطاس اور بزرگ مسجد سے نماز پڑھ کر آرہے تھے کہ راستے میں کسی کا ایکسیڈنٹ ہو گیا کوئی بھی اس کی مدد کرنے والا نہ تھا ارطاس اور بزرگ نے اس آدمی سے اس کا پتا وغیرہ پوچھا لیکن اس آدمی کو کوئی ہوش نہیں تھا انہوں نے اسے رکشہ میں ڈالا اور ہسپتال لے گئے کوئی بھی ڈاکٹر اس کا علاج کرنے کو تیار نہیں تھا بزرگ نے کسی کو فون کیا تو پانچ منٹ بعد ہی پورے ہسپتال کو وقت پڑ گیا ہر ڈاکٹر آکر اس مریض کا پوچھتا اتنے میں وہاں تین شاندار گاڑیاں آگئیں اور ان میں سے اترنے والے لوگ بزرگ سے گلے ملنے لگ گئے ارطاس نے کہا بابا جی یہ سب کون لوگ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں؟ بزرگ نے کہا سب میرے خاندان کے ہیں میں فلاں ریاست کا نواب ہوں
ارطاس بابا کی بات سن کر بہت حیران ہوا اس آدمی کا علاج ہورہا تھا اور وہ لوگ گھر
واپس آگئے ارطاس نے کہا آپ کا دوبارہ کبھی دل نہیں ہوا گھر جانے کا بزرگ نے کہا
دل اجازت ہی نہیں دیتا انہوں نے بات ختم کی اور کام کرنے لگ گئے کچھ دیر بعد
آذان کی آواز آئی اور وہ نماز پڑھنے چلے گئے ارطاس کو نماز پڑھ کر ایک دلی خوشی
ملتی تھی وہ بہت سکون محسوس کرتا تھا اسے گھر سے نکلے کافی وقت ہوچکا تھا لیکن
اسے کبھی مریم کے علاوہ کسی کی یاد نہیں آتی تھی عثمان نے وہاں جاکر مریم کو بتادیا
تھا کہ ارطاس کہاں ہے مریم نے ملنے کی ضد کی لیکن انہوں نے کہا کہ اس نے منع
کیا ہے مریم بہت مجبور ہوگئی اور ان کے پاؤں پڑگئی اور کہا بھائی بہت سے سوالوں
کے جواب چاہیے مجھے پلیز ملوادو عثمان نے کہا کل ملا دونگا مریم بے چین تھی ارطاس
سے ملنے کے لیے اگلے دن وہ تیار ہوئی اور ارطاس کو ملنے چلی گئی جب اس نے
ارطاس کی حالت دیکھی تو اس کے ہوش اڑ گئے ایک نوجوان لڑکا،کھیلنے کی عمر،جس
کے ہاتھ میں سونے کی چمچ تھی وہ ہاتھ میں ایک لکڑی کا کلہاڑا اٹھائے لکڑیاں کاٹ رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے مریم نے ابھی چہرہ نہیں دیکھا اور کہا یہ ارطاس ہو ہی نہیں سکتا یہ میرا ارطاس ہو ہی نہیں سکتا

ابھی عمر ہی کیا ہے"

ابھی جینے کی تمنا ہے

ابھی زندگی دیکھنی ہے

"ابھی تڑپانا بھی ہے

عثمان نے کہا ارطاس پیچھے دیکھ ارطاس نے جیسے ہی منہ موڑا مریم کا جسم کانپنے لگ گیا خوبصورت چہرہ نشیلی آنکھیں منہ پہ داڑھی سفید چہرہ ہاتھوں میں چھالے مریم کی آنکھوں سے آنسوں ارطاس بھاگا بھاگا گھر گیا اور جاکر کنڈی لگا لی بزرگ نے کہا بیٹے کیا ہوا؟ بابا جی کوئی بھی آئے دروازہ نہ کھولنا مگر کوا کیا کے بیٹا؟ بابا جی آج وہ خود آئی ہے بزرگ نے کہا

" یار درازے پر آئے تو اسے بٹھا اس سے بات کر "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو گھڑی دیکھ لے تجھے تو چلی جائے گی

کب آئی ہے وہ یہاں عمر بیتانے کو؟

اتنی دیر میں دروازہ کھٹکا اور بزرگ نے دروازہ کھول دیا

ارطاس کہا کو تم پلیز بات کرلو مریم کی آواز سنی اور ارطاس اس کے سامنے آیا مریم نے بڑھ کر گلے لگا لیا

تم مجھے کیوں چھوڑ آئے میری بات کیوں مانی میں ہوتی کون ہوں تم ہر حکم چلانے والی محبت تھی تو پاس رہتے دور کیوں ہوئے ارطاس نے کہا "مجھے تم سے محبت نہیں ہے "مریم نے کہا جھوٹ بول رہے ہو تم. اگر محبت نہیں ہے تو کیوں میری ایک بات پر یہاں آئے کیوں نمازیں شروع کی کیوں مجھے دیکھ کر بھاگے ارطاس نے پھر کہا مجھے تم سے محبت نہیں ہے "مریم یہ بات سن کر ٹوٹ گئی اور کہا جو میرے دل میں محنت جگائی میں کیا کروں ارطاس نے کہا بھول جاؤ گی تم بھی اب یہاں سے چلی جاؤ

مریم نے آنسو صاف کیے اور کہا ٹھیک ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بار گئی تو واپس نہیں آؤنگی اور وہ چلی گئی اس کے جانے کا بعد ارطاس زور زور سے رونے لگ گیا بزرگ نے کہا اسے بتایا کیوں نہیں کہ تم اس سے محبت کرتے ہو

ارطاس نے کہا بابا جی !اگر اب اسے کہہ دیتا تو وہ ساتھ لیجاتی اور میں پھر اس خدا کو بھول جاتا اور ابھی اسے محبت نہیں ہوئی ابھی تو اسے سوالوں کے جواب چاہیے جب محبت ہوگی تو وہ ایسے نہیں آئے گی آپ دیکھ لینا ابھی تو عشق کے "ع" پر ہے ابھی تو ق تک جائے گی

مریم گھر آ کر بہت روئی اور اللہ سے دعائیں مانگنے لگی

تین سال تک کسی کو کسی کی کوئی خبر نہ تھی مریم نے یونیورسٹی چھوڑ دی ایک کمرے میں بند رہتی ارطاس بھی بزرگ کے پاس سے کہیں اور چلا گیا تھا مریم بہت دفعہ اس جگہ ارطاس سے ملنے آئی لیکن ارطاس اسے کبھی نہ ملا اس نے بہت جگہوں پر ارطاس کو ڈھونڈا لیکن ارطاس اسے نہ ملا ارطاس کی طبیعت بہت خراب ہوگئی وہ ایک دن نماز پڑھ کر نکلا اور وہاں گر گیا لوگوں نے اسے اٹھایا اور ہسپتال لے گئے عثمان کی والدہ ڈاکٹر تھیں اور ارطاس انہیں کے ہسپتال میں آیا تھا انہوں نے جب ارطاس کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھا تھا تو انہوں نے پہچانا نہیں جو لوگ ارطاس کو لائے تھے انہوں نے نام بتایا اور ارطاس کی زبان سے بھی مسلسل مریم کا نام نکل رہا تھا عثمان کی والدہ نے غور سے دیکھا تو انہیں یقین ہوگیا کہ یہ ارطاس ہی ہے انہوں نے عثمان کو فون کیا اور اس بات سے آگاہ کیا عثمان نے جیسے ہی یہ بات سنی اس کی تو چینخیں ہی نکل گئیں اس نے عدنان کو فون کیا اور کہا عمران کو جلدی سے ہسپتال لے آؤ ان تینوں دوستوں پر قیامت ہی ٹوٹ پڑی وہ تینوں ہسپتال پہنچے اور ارطاس کو جس حالت میں انہوں نے دیکھا ان سے رہا نہیں گیا عثمان نے کہا ماں جی ٹھیک تو ہوجائے گا نا؟ اس کی ماں نے کہا جی ان شاء اللہ ہو جائے گا ارطاس کی حالت بہت بری تھی لمبی داڑھی پھٹا پرانا کرتا پھٹی پرانی جوتی جسم سے بدبو دیکھنے سے ایسا لگتا تھا جیسے یہ ابھی مر جائے گا ارطاس ہوش میں آیا تو وہ اسے اپنے ساتھ لے آئے اس کو پہلے جیسا بنایا جس طرح وہ پہلے رہتا تھا اب وہ بالکل ویسا ہی تھا لیکن مسئلہ یہ تھا کہ اسے مریم کے علاوہ کچھ نہیں آتا تھا وہاں مریم کا بھی یہی حال تھا اس کے کمرے کی دیوار پر ارطاس ارطاس ارطاس ہی لکھا تھا مریم ہر وقت باوضو رہتی ہر وقت ارطاس کے لے دعا کرتی مصلّے سے نہ اٹھتی جب اسے پتا لگا کہ ارطاس واپس آگیا وہ ارطاس کو ملنے چلی گئی ارطاس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مسجد میں تھا عثمان اس بزرگکو بھی لے آیا تھا وہ نماز پڑھ کر باہر نکلے تو ارطاس کو

ہارٹ اٹیک ہوا

محبوب گھر سے نکلا

لبوں پہ محبوب کا نام

طویل راستہ بس ایک نام

ننگے پاؤں الجھے بال

ننگا سر اور بس ایک کام

عشق عشق عشق عشق عشق

عثمان نے ایمبولینس کو فون کرنے کے لیے موبائل نکالا ارطاس نے منع کردیا اور کہا

اب کوئی ڈاکٹر نہیں بچائے گا میری دعا قبول ہورہی ہے عثمان نے ایمبولینس کو فون

کردیا تینوں دوست کھڑے رو رہے ہیں بابا جی کھڑے رو رہے ہیں مسجد کے دروازے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے آگے لوگ ہیں عدنان نے کہایں گاڑی لاتا ہوں ارطاس نے کہا نا بھائی کچھ لمحے ہیں ساتھ رہو پھر ارطاس نے بابا جی کو کہا .بابا جی میں نے کہا تھا نا جب وہ وق پر آئے گی اور مجھے ملنے آئے گی تو ایسے آئے گی ارطاس نے ایک گلی کی طرف اشارہ کیا اور وہاں سے مریم بھاگی آرہی تھی بابا جی نے کہا بیٹوں جنازے کی تیاری کرلو

نوجوان کی موت

لوگوں کا ہجوم

دوستوں کا رونا

محبوب کی آواز

موت کا انتظار

حوصلہ ٹوٹ جاتا ہے چاہنے والوں کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جب جوان لاش کندھے پر اٹھانی پڑ جائے

مریم پاس آئی اور کہا چلو اب چلتے ہیں کہیں دور جہاں کوئی نہ ہو میں ہوں اور تم ہو اور کوئی نہ ہو مجھے صرف تم چاہیے ہو اور کوئی نہیں چاہیے ارطاس نے کہا دیر ہوگئی مریم .مریم نے کہا سنا نہیں میں نے کیا کہا کہ مجھے تم ہی چاہیے ہو ارطاس میں ہاتھ جوڑتی ہوں میرے لیے جینا ہوگا تمھیں میں تمھیں سب سے دور کے جاؤں گی کبھی دور نہیں ہونگی تم سے پلیز ساتھ رہنا .مریم نے ہاتھ جوڑے ہیں آنکھوں میں آنسو ہے ارطاس نے کہا مریم !میری دعا قبول ہوگئی میں نے کہا تھا نا تم گڑگڑاؤ گی اور تمھارے سامنے دم توڑ دونگا مریم نے کیا بکواس بند کرو کچھ نہیں ہوگا تمھیں ایمبولینس آتی ہوگی ارطاس نے کہا

ختم ہوا تجھے پانے کا جنون

انا للہ ہی وانا الیہ راجعون

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہہ کر ارطاس نے آخری سانس لی اور اللہ کو پیارا ہوگیا بابا جی نے اس کی نمازے جنازہ پڑھائی اسے دفنا دیا اسے فوت ہوئے ایک سال ہوگیا اب بھی اسے چاہنے والے اسے یاد کرتے ہیں وہی یو یورسٹی اب وہ تین دوست ہیں روزانہ اس گیٹ پر بیٹھ کر اپنی یاد تازہ کرتے ہیں ہر ٹی وی میں ایک ہی خبر چل پچھلے ایک سال سے چل رہی ہے کہ ایک مریم نامی لڑکی پچھلے ایک سال سے لاپتہ ہے

کسی کو کوئی خبر نہیں کہ وہ کہاں ہے ارطاس کی قبر پر بابا جی روزانہ فاتحہ خوانی کرتے ہیں اور وہاں ہی ان کی جھونپڑی بنی ہیں وہ تینوں دوست بھی مریم کو ڈھونڈ رہے ہیں بابا جی کی جھونپڑی میں ایک شخص اور موجود ہیں جس کے بال ارطاس جیسے ہیں جو ارطاس جیسے کپڑے پہنتا ہے کسی کو کیا پتا کہ وہ شخص وہی لڑکی ہے جس کا نام مریم ہے

وہ مرا نہیں زندہ ہے مجھ میں

میری سزا ہے یہ کہ میں زندہ رہوں

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel